الجامع المسند الصحيح المختصر من امور رسول الله ﷺ وسننه وايامه

صحیح بخاری

امیر المومنین فی الحدیث سید الفقہاء

حضرت الامام ابو عبد اللہ محمد بن اسماعیل بخاری رحمۃ اللہ علیہ

ترجمہ وتشریح

حضرت مولانا محمد داؤد راز رحمۃ اللہ علیہ

مرکزی جمعیت اہل حدیث ہند

قال رسول الله ﷺ انما الاعمال بالنيات

مَا آتٰکُمُ الرَّسُوْلُ فَخُذُوْہُ وَمَا نَھٰکُمْ عَنْہُ فَانْتَھُوْا

صحیح بخاری

جلد چہارم

امیر المومنین فی الحدیث سید الفقہاء

حضرت الامام ابو عبداللہ محمد بن اسماعیل بخاری رحمۃ اللہ علیہ

ترجمہ و تشریح

حضرت مولانا محمد داؤد راز رحمۃ اللہ علیہ

نظر ثانی

حضرت العلام مولانا عبدالسلام بستوی رحمہ اللہ　　حضرت العلام مولانا ابو محمد عبدالجبار سلفی رحمہ اللہ

مرکزی جمعیت اہل حدیث ہند

نام کتاب	:	صحیح بخاری شریف
مترجم	:	حضرت مولانا علامہ محمد داؤد راز رحمہ اللہ
ناشر	:	مرکزی جمعیت اہل حدیث ہند
سن اشاعت	:	۲۰۰۴ء
تعداد اشاعت	:	۱۰۰۰
قیمت	:	

ملنے کے پتے

۱۔ مکتبہ ترجمان ۴۱۱۶، اردو بازار، جامع مسجد، دہلی ۔ ۱۱۰۰۰۶

۲۔ مکتبہ سلفیہ، جامعہ سلفیہ بنارس، ریوڑی تالاب، وارانسی

۳۔ مکتبہ نوائے اسلام، ۱۱۶۴ اے، چاہ رہٹ جامع مسجد، دہلی

۴۔ مکتبہ مسلم، جمعیت منزل، بربرشاہ سری نگر، کشمیر

۵۔ حدیث پبلیکیشن، چار مینار مسجد روڈ، بنگلور ۔ ۵۶۰۰۵۱

۶۔ مکتبہ نعیمیہ، صدر بازار مئوناتھ بھنجن، یوپی

اسی سے باب کا مطلب ثابت ہوا کہ آنحضرت ﷺ نے غیر مقررہ مدت کے لئے یہود خیبر سے معاملہ فرمایا۔ جو حضرت عمرؓ کے زمانہ تک باقی رہا۔ پھر یہودیوں کی مسلسل شرارتوں اور ناپاک سازشوں کی بنا پر حضرت عمرؓ نے ان کا جلا وطن کر دینا مناسب سمجھا اور ان کو جلا وطن کر دیا۔ صد افسوس! کہ اس چودھویں صدی میں وہی یہودی آج اسلام کے قبلہ اول پر قبضہ کر کے مسلمانوں کے منہ آ رہے ہیں خذلھم اللہ (آمین)

۲۱- بَابُ طَرْحِ جِيَفِ الْمُشْرِكِيْنَ فِي الْبِئْرِ، وَلاَ يُؤْخَذُ لَهُمْ ثَمَنٌ

باب مشرکوں کی لاشوں کو کنویں میں پھینکوا دینا اور انکی لاشوں کی (اگر انکے ورثاء دینا بھی چاہیں تو بھی) قیمت نہ لینا۔

تشریح حضرت امام بخاریؒ نے باب کی حدیث سے دوسرا مطلب اس طرح نکالا کہ اگر آں حضرت ﷺ چاہتے تو بدر کے مقتولین کی لاشیں مکہ کے کافروں کے ہاتھ بیچ سکتے تھے۔ کیونکہ وہ مکہ کے رئیس تھے' اور ان کے اقرباء بہت مالدار تھے' مگر آپ نے ایسا ارادہ نہ کیا اور لاشوں کو اندھے کنویں میں ڈلوا دیا۔ بعضوں نے کہا کہ امام بخاریؒ دوسرے مطلب کی حدیث کو اپنی شرط پر نہ ہونے کی وجہ سے نہ لا سکے' لیکن انہوں نے اس طرف اشارہ کر دیا۔ جس کو ابن اسحاق نے مغازی میں نکالا کہ مشرکین نوفل بن عبداللہ کی لاش کے بدل جو خندق میں گھس آیا تھا اور وہیں مارا گیا' آنحضرت ﷺ کو روپیہ دیتے رہے' لیکن آپؐ نے فرمایا' ہم کو اس کی قیمت درکار نہیں ہے نہ اس کی لاش۔ زہری نے کہا مشرک دس ہزار درہم اس لاش کے بدل معاوضہ دینے پر راضی تھے۔ (وحیدی)

۳۱۸۵- حَدَّثَنَا عَبْدَانُ بْنُ عُثْمَانَ قَالَ: أَخْبَرَنِي أَبِي عَنْ شُعْبَةَ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ عَمْرِو بْنِ مَيْمُونٍ عَنْ عَبْدِ اللهِ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ: ((كَانَ رَسُوْلُ اللهِ ﷺ سَاجِدًا وَحَوْلَهُ نَاسٌ مِنْ قُرَيْشٍ مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ إِذْ جَاءَهُ عُقْبَةُ بْنُ أَبِي مُعَيْطٍ بِسَلَى جَزُوْرٍ فَقَذَفَهُ عَلَى ظَهْرِ النَّبِيِّ ﷺ، فَلَمْ يَرْفَعْ رَأْسَهُ حَتَّى جَاءَتْ فَاطِمَةُ عَلَيْهَا السَّلاَمُ فَأَخَذَتْ مِنْ ظَهْرِهِ وَدَعَتْ عَلَى مَنْ صَنَعَ ذَلِكَ، فَقَالَ النَّبِيُّ ﷺ: ((اللَّهُمَّ عَلَيْكَ الْمَلأَ مِنْ قُرَيْشٍ، اللَّهُمَّ عَلَيْكَ أَبَا جَهْلِ بْنَ هِشَامٍ وَعُتْبَةَ بْنَ رَبِيْعَةَ وَشَيْبَةَ بْنَ رَبِيْعَةَ وَعُقْبَةَ بْنَ أَبِي مُعَيْطٍ وَأُمَيَّةَ بْنَ خَلَفٍ - أَوْ أُبَيَّ بْنَ خَلَفٍ)) - فَلَقَدْ رَأَيْتُهُمْ قُتِلُوا يَوْمَ بَدْرٍ فَأُلْقُوا فِي بِئْرٍ، غَيْرَ أُمَيَّةَ - أَوْ أُبَيٍّ - فَإِنَّهُ كَانَ رَجُلاً ضَخْمًا، فَلَمَّا

(۳۱۸۵) ہم سے عبدان بن عثمان نے بیان کیا' انہوں نے کہا کہ مجھے میرے باپ نے خبر دی' انہیں شعبہ نے' انہیں ابو اسحاق نے' انہیں عمرو بن میمون نے اور ان سے عبداللہ رضی اللہ عنہ نے بیان کیا کہ مکہ میں (شروع اسلام کے زمانہ میں) رسول اللہ صلی اللہ علیہ و سلم سجدہ کی حالت میں تھے اور قریب ہی قریش کے کچھ لوگ بیٹھے ہوئے تھے۔ پھر عقبہ بن ابی معیط اونٹ کی اوجھڑی لایا اور نبی کریم صلی اللہ علیہ و سلم کی پیٹھ پر اسے ڈال دیا۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ و سلم سجدہ سے اپنا سر نہ اٹھا سکے۔ آخر فاطمہ رضی اللہ عنہا آئیں اور آپؐ کی پیٹھ پر سے اس اوجھڑی کو ہٹایا' اور جس نے یہ حرکت کی تھی اسے برا بھلا کہا' نبی کریم صلی اللہ علیہ و سلم نے بھی بددعا کی کہ اے اللہ ! قریش کی اس جماعت کو پکڑ۔ اے اللہ ! ابو جہل بن ہشام' عتبہ بن ربیعہ' شیبہ بن ربیعہ' عقبہ بن ابی معیط' امیہ بن خلف یا ابی بن خلف کو برباد کر۔ پھر میں نے دیکھا کہ یہ سب بدر کی لڑائی میں قتل کر دیئے گئے۔ اور ایک کنویں میں انہیں ڈال دیا گیا تھا۔ سوا امیہ یا ابی کے کہ یہ شخص بہت بھاری بھرکم تھا۔ جب اسے صحابہ نے کھینچا تو کنویں میں ڈالنے سے پہلے ہی اس کے جوڑ جوڑ الگ ہو گئے۔

جَرُوهُ تَقَطَّعَتْ أَوْصَالُهُ قَبْلَ أَنْ يُلْقَى فِي الْبِئْرِ)). [راجع: ٢٤٠]

قریب ہی ایک اونٹنی نے بچہ جنا تھا۔ مشرکین اس کی بچہ دانی کا سامان ملبہ اٹھا کر لے آئے اور یہ حرکت کی جس پر آنحضرت ﷺ نے جب پانی سر سے گزر گیا' تو ان کے حق میں یہ بد دعا کی جس کا روایت میں ذکر ہے۔ اور باب اور حدیث میں مطابقت ظاہر ہے۔ لفظ سلا جزور اضافت کے ساتھ ہے۔ (مراد اونٹنی کا بچہ دان)

٢٢- بَابُ إِثْمِ الْغَادِرِ لِلْبَرِّ وَالْفَاجِرِ

باب دغابازی کرنے والے پر گناہ خواہ وہ کسی نیک آدمی کے ساتھ ہو یا بے عمل کے ساتھ

٣١٨٦، ٣١٨٧- حَدَّثَنَا أَبُو الْوَلِيْدِ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سُلَيْمَانَ الأَعْمَشِ عَنْ أَبِي وَائِلٍ عَنْ عَبْدِ اللهِ - وَعَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنَسٍ - عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ: ((لِكُلِّ غَادِرٍ لِوَاءٌ يَوْمَ الْقِيَامَةِ))، قَالَ أَحَدُهُمَا، يُنْصَبُ - وَقَالَ الآخَرُ : يُرَى - يَوْمَ الْقِيَامَةِ يُعْرَفُ بِهِ.

(۳۱۸۶'۸۷) ہم سے ابو الولید نے بیان کیا' کہا ہم سے شعبہ نے بیان کیا' ان سے سلیمان اعمش نے' ان سے ابو وائل نے اور ان سے عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے اور ثابت نے انس رضی اللہ عنہ سے بیان کیا کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا' قیامت کے دن ہر دغاباز کے لئے ایک جھنڈا ہو گا' ان میں سے ایک صاحب نے یہ بیان کیا کہ وہ جھنڈا (اس کے پیچھے) گاڑ دیا جائے گا اور دوسرے صاحب نے بیان کیا کہ اسے قیامت کے دن سب دیکھیں گے' اس کے ذریعہ اسے پہچانا جائے گا۔

ایک روایت میں ہے کہ یہ جھنڈا اس کی مقعد پر لگایا جائے گا۔ غرض یہ ہے کہ اس کی دغابازی سے تمام اہل محشر مطلع ہوں گے اور نفرین کریں گے۔ اللہ پاک ہر مسلمان کو ایسی بری عادتوں سے بچائے۔ آمین۔

٣١٨٨- حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا قَالَ: سَمِعْتُ النَّبِيَّ ﷺ يَقُولُ: ((لِكُلِّ غَادِرٍ لِوَاءٌ يُنْصَبُ لِغَدْرَتِهِ)). [أطرافه في: ٦١٧٧، ٦١٧٨، ٦٩٦٦، ٧١١١].

(۳۱۸۸) ہم سے سلیمان بن حرب نے بیان کیا' کہا ہم سے حماد نے بیان کیا' ان سے ایوب نے' ان سے نافع نے اور ان سے عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما نے بیان کیا کہ میں نے نبی کریم ﷺ سے سنا' آپ ﷺ نے فرمایا کہ ہر دغاباز کے لئے قیامت کے دن ایک جھنڈا ہو گا جو اس کی دغابازی کی علامت کے طور پر (اس کے پیچھے) گاڑ دیا جائے گا۔

حضرت امام بخاری' کتاب الجہاد کو ختم کرتے ہوئے ان احادیث کو لا کر یہ بتلا رہے ہیں کہ اسلام میں ناحق قتل و غارت' فساد و دغابازی ہرگز ہرگز جائز نہیں ہے۔ اگر کوئی مسلمان ان حرکتوں کا مرتکب ہو گا تو ان کا وہ خود ذمہ دار ہو گا۔ اسلام کو اس سے کوئی ضرر نہ پہنچ سکے گا)

٣١٨٩- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللهِ قَالَ حَدَّثَنَا جَرِيْرٌ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ

(۳۱۸۹) ہم سے علی بن عبداللہ نے بیان کیا' کہا ہم سے جریر نے بیان کیا' ان سے منصور نے' ان سے مجاہد نے' ان سے طاؤس نے